جائزے اور محاسبے کے معیار

کام اچھا ہوا یا بہت اچھا ہوا' خراب ہوا یا بہت خراب ہوا' اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ جائزے کا معیار کیا ہے۔ جائزے کا معیار کوئی ایک نہیں ہوسکتا۔ مختلف حوالے اور مقاصد جائزے کے نظام اور نتائج کو متاثر کرتے ہیں۔ کون' کیوں اور کب جائزہ لے رہا ہے اور کس انداز سے لے رہا ہے--- یہ سوالات اچھے کام کو برا اور برے کام کو اچھا بنا سکتے ہیں۔ بالعموم جائزہ معروضی (objective) نہیں ہوتا بلکہ موضوعی (subjective) ہوتا ہے۔

کسی ایک ہی کام کے جائزے کے لیے اگر مختلف حوالوں کو معیار بنایا جائے تو نتائج مختلف ہوسکتے ہیں:

پیش رفت: دوران کام رفتار اور سمت کے تعین کے لیے کیا جاتا ہے۔ کہاں ہونا چاہیے تھا اور کہاں ہیں؟

مطلوبہ مقاصد: طویل المیعاد اور قلیل المیعاد مقاصد کے اعتبار سے کس قدر حصول ممکن ہوا؟

وسائل و صلاحیت: استعداد کے لحاظ سے کیا ممکن تھا اور کیا کیا گیا ہے؟

مسابقت: ایک ہی نوعیت کے کام کرنے والے مختلف افراد اور اداروں کا موازنہ' مقابلتاً کون آگے اور کون پیچھے ہے؟

توقعات: دوستوں اور دشمنوں کی' اور کام کرنے والوں اور کام کو دیکھنے والوں کی توقعات کیا تھیں؟ کس قدر پوری ہوئیں؟

وقت: ماضی' حال' مستقبل کے تناظر میں تاریخی و عصری پیمانے پر کہاں پہنچے ہیں؟

بقا و ارتقا: مستقبل میں بقا و ارتقا کے لحاظ سے امکانات بڑھ گئے ہیں یا کم ہوگئے ہیں؟

آخرت: میزانِ حشر میں کامیابی کے درجات بلند ہوئے ہیں یا کم ہوئے ہیں؟

ایک جامع جائزے میں سب پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے